

سوال: 26 ، اللہ تعالیٰ کے غضب سے کیا مراد ہے ؟
 جواب - اس سے مراد اللہ تعالیٰ کی نالافتگی ہے۔ جو لوگ اسکی اطاعت سے انکار کریں، کفر اور ناشکری کا رویہ رکھیں، شرک کریں۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں سے نالافظ ہوتا ہے۔

سوال: 27 : اللہ تعالیٰ کا غضب کن لوگوں پر ہوا ؟
 جواب - 1 : اہلین بر ہوا - جن نے نافرمانی کی اور تکبر کیا ،
 2 : قلیل - جن نے بیلا قتل کیا ،
 3 : قوم نوح - انہوں نے شرک کیا ،
 4 : قوم ثمود ، قوم عاد ، قوم لوط
 (ناپ تول میں کمی کی - بدکاری کی - بلند دیوالا عمارتیں بنائیں)
 اسکی علاوہ عارون، فرعون، یاسان ...
 یہود پر اللہ کا غضب نازل ہوا جنہوں نے نافرمانی کی
 اور اللہ تعالیٰ نے انہیں بذر بنا دیا۔

سوال: 28 ، الفضائلین سے کیا مراد ہے ؟
 جواب - ان سے مراد بھٹکے ہوئے لوگ ہیں ، جنہوں نے اللہ کی ہدایت آنے کے بعد اسکو گم کر دیا۔ مفسرین کی رائے کے مطابق ان سے مراد عیسائی ہیں۔

سوال: 29 : قوم گمراہ کیوں ہوتی ہے ؟
 جواب - 1 : جب وہ نبی کا مقام بدل دے۔ کیونکہ نبی ہدایت کا منبع ہیں۔ جب انکا مقام بدل دیا جائے تو گمراہی ہوگی۔

سوال 30۔ سورۃ الفاتحہ میں کن تین طرح کے لوگوں کا ذکر آیا ہے؟

- جواب۔ 1. انعام یافتہ جن پر اللہ نے انعام فرمایا۔
2. المغضوب جن پر اللہ کا غضب ہوا۔
3. الضالین جو گمراہ ہوئے۔

سوال 31۔ اس سورت میں اللہ تعالیٰ کے کون سے نام اور کونسی

صفات آپ کے علم میں آئیں؟

- جواب۔ 1. الرحمن۔
2. الرحیم۔
3. رب العالمین۔
4. مالک يوم الدين۔
5. المعادی اھدنا الصراط المستقیم کے حوالے سے
6. معبود آیات تعبد کے حوالے سے
7. المنعم انعمت علیہم کے ناطے سے۔
8. القہار المغضوب کے ناطے سے۔
9. الضال الضالین کے حوالے سے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورة الفاتحه -

سوال 1: قرآن مجید پڑھنے سے پہلے تَعُوذ پڑھنا کیوں ضروری ہے؟
جواب: کیونکہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے:

”بِہر جب تم قرآن پاک کی تلاوت کرنے لگو تو
شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ لو۔“

سورہ نمل - 98

سوال 2: شیطان سے پناہ کیوں طلب کی جاتی ہے؟
جواب: کیونکہ شیطان نے قسم کھائی تھی کہ وہ آدم کو،
اور اسکی اولاد کو اللہ کے راستے سے (یعنی جنت سے)
دور کر دے گا۔

یہ کتاب (قرآن پاک) ہمیں اللہ تعالیٰ کا راستہ بتاتی ہے۔
یہ عام commitment کا تقاضہ کرتا ہے۔ اور شیطان
کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ ہمارے راستے میں رکاوٹیں
کھڑی کرے۔ اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہمیں
اس شر سے بچا سکتی ہے۔

سوال 3: سورة الفاتحه کے اور کون سے نام ہیں؟

جواب: الحمد - الدعاء - ام القرآن - الشفاء -

الصلوة - طاقیہ - ام الكتاب - الذکر

السبع المثانی - سات بار بار پڑھنے والی آیات

مافیہ - یعنی کفایت کرنے والی

الرقیہ - پڑھکر پھونکنے والی

سورة الفاتحه کے کم از کم 30 کے قریب نام ملتے ہیں۔

سوال 4: سورۃ الفاتحہ کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حدیثِ قدسی ہے۔

”اور میں نے آپ کو فاتحہ (کتاب) عطا کی ہے اور وہ میرے عرش کے فرانوں میں سے ہے۔“ (بیہقی)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”سورۃ فاتحہ ہر بیماری کیلئے شفاء ہے۔“

سوال 5: فاتحہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: فاتحہ کا مطلب ہے کھولنے والی، یعنی دریاچہ چونکہ قرآن پاک کا آغاز اس سورۃ سے ہوتا ہے اس لیے اس کو سورۃ الفاتحہ کہتے ہیں۔

سوال 6: اللہ تعالیٰ کے نام سے کام کا آغاز کرنے کی کیا حکمت ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی مدد، برکت اور اسکی رضا حاصل ہوتی ہے۔ انسان برے کاموں سے بچ جاتا ہے۔ انسان کو اس بات کا احسان ہوتا ہے کہ تمام اختیارات اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہیں۔

سوال 7: اللہ تعالیٰ نے سورۃ الفاتحہ میں اپنا تعارف کن صفات سے کرایا؟

جواب: رب العالمین
الرحمن
الرحیم
مالکِ یوم الدین

سوال 8: الحمد للہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: یعنی خاص نعمت جو صرف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے۔ جو اسکی عطا کردہ نعمتوں کے جواب میں کی جائے۔ زبان اور دل سے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا۔

سوال 10 : الحمد للہ کہنے کی کیا فضیلت ہے ؟

جواب : الحمد للہ قرآن میں 22 مرتبہ آیا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

” الحمد للہ کہنا میزان کو بھر دیتا ہے۔ “ (مسلم)

” سب سے افضل دعا الحمد للہ کہنا ہے “ (مشکوٰۃ)

- دو کلمات جو زبان پر بہت ہلکے اور عرش پر بہت

بھاری ہیں ۔ سبحان اللہ و بحمدہ ۔

سبحان اللہ العظیم ۔

سوال 11 : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی حمد کیسے اور کن

مواقع پر بیان کرتے تھے ؟

جواب۔ 1۔ کھانا کھانے کے بعد ۔

2۔ بستر سے بیدار ہونے کے بعد ۔

3۔ نیا لباس پہننے پر ۔

4۔ سفر سے واپسی پر ۔

5۔ چھینک کے آنے پر ۔

6۔ سواری پر بیٹھتے ہوئے ۔

7۔ خوشخبری ملنے پر ۔۔۔

سوال 12 : آپؐ کے نزدیک چار پسندیدہ کلمات کون سے ہیں ۔ ۱۔ (مجموع مسلم)

جواب : سبحان اللہ و الحمد للہ و لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر ۔

س 12/8 : شکر ادا کرنے کا کیا فائدہ ہے ؟

جواب : شکر ادا کرنے سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے

شکر ادا کرنے والا اللہ کی نعمتوں میں محبوب ہو جاتا ہے۔

(شکر ادا کرنا ایمان والے کی پہچان ہے)

سوال 13: رب سے کیا مراد ہے ؟

جواب: رب سے مراد وہ جو پرورش کرتا ہے۔
ذریعے کو کمال تک پہنچانے والا۔

ہر تخلیق کو تدریجی مراحل سے گزار کر کمال تک پہنچانے والا۔

مثال: بیج سے کونسل نکالنا اور درخت بننے تک کے مراحل
Embryonic Developmental Stages

سوال 14: اللہ تعالیٰ کے رب العالمین ہونے سے کیا مراد ہے ؟
اس سے مراد یہ ہے کہ۔

اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات کو پیدا کیا ہے۔
وہ ساری مخلوقات کی پرورش کرنے والا ہے۔
وہ سارے جہانوں کو دیکھ بھال کر رہا ہے (عالم
جن و انس، عالم اسلام، عالم برزخ، عالم کفر
عالم آخرہ)

سوال 15: سورۃ کے آغاز میں الرحمن اور الرحیم لاف کی کیا
حکمت ہے ؟

جواب: چونکہ اللہ تعالیٰ کا رحمن اور رحیم ہونا، اسکی باقی
صفات پر حاوی ہے، اس لیے اُن کی رحمت کا اظہار
کرنے کیلئے یہاں ان صفات کا ذکر آیا۔ اس سے
اللہ تعالیٰ کی بندوں کے ساتھ شفقت اور رحمت کا
اندازہ ہوتا ہے۔

سوال 16 : یوم الدین سے کیا مراد ہے ؟

جواب - یوم الدین سے مراد قیامت کا دن یعنی روزِ جزا ہے۔
جب انسان کو دنیا میں کیے گئے اعمال کا بدلہ پورے انصاف کیساتھ دیا جائے گا۔

سوال 17 : اللہ تعالیٰ کے 'مَالِکِ یَوْمِ الدِّینِ' سے کیا مراد ہے ؟

جواب - 1۔ اس دن ساری اختیارات اللہ تعالیٰ کے پاس ہوں گے۔
2۔ ہر چیز اس کے قبضہ قدرت میں ہوگی۔
3۔ کوئی فیصلہ اسکی مرضی کے خلاف نہیں ہو سکے گا۔
4۔ کوئی سفارش، کوئی دوستی قائم نہ آئے گی۔

سوال 18 : عبادت سے کیا مراد ہے ؟

جواب : 1. پرچا اور پرستش
2. اطاعت اور فرمانبرداری
3. بندگی اور غلامی

سوال 19 : استعانت سے کیا مراد ہے ؟

جواب - مرد چاہنا۔ مدد مانگنا۔

سوال 20 : کیا اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور مدد کر سکتا ہے ؟

جواب - اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کے اختیارات اتنے وسیع نہیں ہیں کہ وہ مدد کر سکے۔

(آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرنا اسباب کے ذریعے ہوتی ہے۔
اور اسباب ہی کرنا بھی اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے)

سوال 21: اس سورۃ میں ہم کیا خاص دعا مانگتے ہیں؟
جواب: اٰھدنا القراط المستقیم ۔

سوال 22: سیدھا راستہ کیا ہے؟
جواب - 1. وہ راستہ جو بندے کو رب سے ملاتا ہے۔
2. وہ راستہ جو جنت کی طرف لے جاتا ہے۔
3. قرآن و حدیث کا راستہ۔

سوال 23: قراط مستقیم پر چلنے میں کیا دعاؤں کا حائل ہیں؟
جواب - 1. نفس پرستی - اپنے نفس کو بوجھے دینا
2. معلوم پسندی - اپنے خاندان پر نظر رکھنا (دنیاوی)

سوال 24: ہمارے لیے ہدایت کے کیا ذرائع ہیں؟ (Sources)
جواب: 1. قرآن و سنت کی پیروی کرنا۔
2. تفرقہ بازی سے اجتناب کرنا۔
3. فقیہ مسئلوں میں بڑے بڑے بغیر direct source سے ہدایت لینا۔
4. اس دنیا کو عارفی جائے مقام جانتے ہوئے اُن کی دنیا پر نظر رکھنا۔

سوال 25: انعام یافتہ لوگ کون ہیں؟
جواب: انعام یافتہ لوگوں سے مراد ہدایت یافتہ لوگ ہیں۔
سورۃ النساء / آیت نمبر 69۔ میں اشداد ہوتا ہے۔
”جو اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ کی اطاعت کرے گا وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوگا جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے۔ یعنی انبیاء، مہدیین، شہداء اور صالحین، کیسے ہی اچھے رفیق ہیں جو کسی کو میسر آئیں۔“